# أصول الرشاد

## لقمع مباني الفساد

تصنيف

رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم وترتیب جدید

حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح واعتناء

مولانا محمد اسلم رضا

دار أهل السنة

للطباعة والنشر والتوزيع

# أُصُولُ الرَّشَاد

## لِقَمْعِ مَبَانِي الفَسَاد

تصنیف
رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم و ترتیب جدید
حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح واعتناء
مولانا محمد اسلم رضا

اہل السنۃ

## قاعدہ۲۰

در بابِ تعظیم وتوہین عُرف وعادتِ قوم ودِیار پر بڑا اعتبار ہے،عرب میں باپ اور بادشاہ سے ''کاف'' کے ساتھ (جس کا ترجمہ ''تُو'' ہے) خطاب کرتے ہیں، اور اِس ملک میں یہ لفظ کسی معظّم بلکہ ہمسر سے بھی کہنا گستاخی اور بیہودگی سمجھتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر ہندی اپنے باپ یا بادشاہ خواہ کسی واجب التعظیم کو ''تُو'' کہے گا،شرعاً بھی گستاخ وبے ادب اور تعزیر وتنبیہ کا مستوجب ٹھہرے گا۔اور جو فعل جس ملک، اور جس قوم، اور جس عصر میں تعظیم کا قرار پائے گا،اُس کا تارِک اگر اُسی قوم اور زمانہ ودِیار سے ہوگا، تارِکِ تعظیم، اور اُس پرطعن وانکار، بلاشک تعظیم پرطعن وانکار سمجھا جائے گا۔ہم نے اس رسالہ کے قاعدہ ہشتم میں بدلائلِ باہرہ اور براہینِ واضحہ ثابت کیا ہے کہ عُرف وعادتِ اہلِ اسلام شرعاً معتبر ہے، اورفقہائے کرام نے صدہا مسائل میں رواج وعادت سے استِناد کیا،اوراُس کے مطابق حکم دیا ہے۔ موافقتِ قوم ودِیار اُن کی عادت میں باعثِ اُلفت ہے؛ کہ مرادِ شارع اور مطلوبِ شرع ہے، اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پر اِس کا اِحسان جتاتا ہے: ﴿وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ﴾[1]۔

اور مخالفتِ مؤمنین بلا وجہِ شرعی مُوجِبِ وحشت جس کی نسبت وعیدِ شدید فرماتا ہے: ﴿وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ﴾[2]... إلخ۔

ولہذا امام حجۃ الاسلام محمد غزالی رحمہ اللہ کتاب ''اِحیاء العلوم'' کے ادبِ خامسِ آدابِ سماع میں قیام اور کپڑے اتارنے کی نسبت (کہ بموافقت صاحبِ وَجد

---

(۱) لیکن اللہ نے ان کے دل ملا دیئے۔ (پ ۱۰، الأنفال: ٦٣).

(۲) اور مسلمانوں کی راہ سے جدا راہ چلے۔ (پ ٥، النساء: ١٥٥).